SOIL FERTILITY SURVEY & SOIL TESTING INSTITUTE
LAHORE

حکومت پنجاب

پودینہ کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات

محمد ندیم اقبال، شہزادہ منور مہدی، لیاقت علی، حافظ ریاض احمد

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر: 042-99260323 فیکس نمبر: 042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

پودینہ

تعارف واہمیت:

پودینہ ایک خوشبو دار پودا ہے۔ اس کے پودے کی اونچائی ایک سے تین فٹ تک ہو سکتی ہے۔ اس کی جڑیں زمین میں پھیلی ہوتی ہیں۔ پودینہ خوش ذائقہ اور خوشبو دار بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کا استعمال بدہضمی، کھانسی، زکام میں کیا جاتا ہے۔ دن بھر کی تھکن ختم کر دیتی ہے اس کے استعمال سے گیس کی شکایت ختم ہو جاتی ہے۔ ہمارے ہاں عام طور پر پودینہ کا استعمال کھانوں کو خوش ذائقہ اور خوشبو دار بنانے کیلیے کیا جاتا ہے پودینہ حسن کا محافظ ہے چہرے کے داغ دھبے کیل مہاسوں سے نجات دلاتا ہے پودینہ کا شربت دل و دماغ کے لیے بے حد مفید ہوتا ہے۔

زمین کی تیاری:

پودینہ کی پیداوار میرا زمین میں اچھی ہوتی ہے بھاری میرا، کلر اٹھی، ریتلی زمینوں میں اس کو کاشت کرنے سے اس کی خاطر خواہ پیداوار حاصل نہیں ہوتی کو چار سے پانچ مرتبہ ہل اور سہاگہ چلا کر تیار کر لیا جاتا ہے نیچی زمینوں میں اس کی کاشت سے گریز کرنا چاہیے جس کھیت میں بھی پودینہ کاشت کیا جائے اس کا نکاس اچھا ہونا چاہیے۔

آب وہوا:

پودینہ کے پودے کی افزائش خشک اور سرد موسم میں اچھی ہوتی ہے جبکہ گرم اور حبس آلود موسم اس کے لیے بے حد نقصان دہ ثابت ہوتا ہے اس لیے اگست اور ستمبر کے مہینوں میں اس فصل کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

شرح بیج:

شرح بیج کا انحصار وقت کاشت اور بیج کی حالت پر ہوتا ہے۔ صحت مند اور بھرپور فصل حاصل کرنے کے لیے ماہ نومبر میں ایک کنال جڑیں منتقل کرنے سے ایک ایکٹر رقبہ کاشت کیا جا سکتا ہے۔ اگر پودینہ کی کاشت ٹہنیوں سے کی جائے تو تین انچ قد کا 5 تا 6 من پودینہ ایک ایکٹر کے لیے کافی ہوتا ہے اگیتی کاشت کے لیے جڑوں والا پودینہ ہی کاشت کرنا چاہیے۔

وقت وطریقہ کاشت:

پودینہ کی بہترین پیداوار حاصل کرنے کے لیے اس کی جڑیں اکتوبر نومبر کے درمیان منتقل کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ اگر جڑیں وافر مقدار میں دستیاب نہ ہوں تو پودینہ کی کاشت تنوں سے بھی کی جا سکتی ہے۔ تنوں کی منتقلی نومبر دسمبر کے مہینوں میں کی جاتی ہے ستمبر کے مہینے میں پودینے کی کاشت سے گریز کرنا چاہیے۔

پودینہ کی کاشت عموماً دو طرح سے کی جاتی ہے۔

(1) کیاریوں میں کاشت:

جڑوں کی مدد سے کیاریوں میں کاشت کی ورت میں پودوں کا باہمی فاصلہ 6 انچ اور قطاروں کا فاسلہ ایک فٹ برقرار رکھا جائے۔ تنوں سے کاشت کی صورت میں پودوں کا درمیانی فاصلہ 3 تا 4 انچ رکھا جائے

(2) کھیلیوں پر کاشت:

زمینی ساخت کی مناسبت سے دو تا اڑھائی فٹ موٹی کھیلیاں بنا کر ان کے کناروں پر نومبر کاشت کی صورت میں پودوں کا درمیانی فاصلہ 6 انچ اور فروری کاشت کی صورت میں پودوں کا درمیانی فاسلہ 3 انچ تک ہونا چاہیے۔

کھادوں کا استعمال:

پودینہ کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے زمین کی تیاری کے وقت دس ٹن گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکٹر کے حساب سے زمین میں ملائی جا سکتی ہے۔ اچھی زمینوں میں پودینے کو کم از کم 0:23:23 اور کمزور زمینوں میں 25:23:46 کلو گرام نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش ڈالنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اچھی زمینوں میں ایک بوری ڈی اے پی اور دو بوری یوریا جبکہ کمزور زمین میں دو بوری ڈی اے پی، تین بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی استعمال کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

ایک تہائی نائٹروجن اور فاسفورس، پوٹاش کی پوری مقدار بوائی کے وقت اور بقیہ نائٹروجن 35 تا 90 دن کے اندر قسط وار ڈالیں۔

آبپاشی:

پودینہ کی منتقل کے فوراً بعد آبپاشی کرنی چاہیے اس کے بعد حسب ضرورت آبپاشی کی جائے آبپاشی کے وقت یہ خاصل خیال رکھنا چاہیے کہ ہلکی آبپاشی کی جائے دسمبر اور جنوری کے مہنوں میں پانی نہیں لگانا چاہیے اپریل اور مئی کے مہینوں میں بھر پور پانی لگانا چاہیے۔ جولائی اگست میں زیادہ پانی لگانے سے گریز کرنا چاہیے بارش ہو جانے کی صورت میں نکاس کا فوری بندوست کرنا چاہیے

جڑی بوٹیوں کی تلفی:

بودینے کی فصل سال بھر کھیت میں موجود رہتی ہے اس کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے جڑی بوٹیوں کی تلفی بے حد ضروری ہے۔

اگر پودینے کی کاشت کم رقبہ پر کی جائے تو جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے گوڈی کا طریقہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اکتوبر کاشتہ پودینے میں دسمبر میں گہری گوڈی کرنے سے اس کے زیر زمین تنے اندر ہی اندر زیادہ پھیلتے ہیں اور فروری تک کھیلیاں یا کیاریاں پودینے سے بھر جاتی ہیں۔

وسیع پیمانے پر کاشت کی صورت میں زیروں کے ذریعے جڑی بوٹیاں تلف کی جا سکتی ہیں جس کھیت میں پودینہ کاشت کرنا ہو وہاں بوائی

سے ایک ماہ قبل پینڈی میتھالین زیر ڈیڑھ لیٹر فی ایکٹر کے حساب سے بوائی سے قبل سپرے کیا جائے کاشت کے وقت کوئی بھی زیر استعمال نہ کریں ہر کٹائی کے بعد گوڈی کی جائے لیکن ہر دوسری کٹائی کے بعد وتر حالت میں کھیلیوں کے درمیان میں ڈوال گولڈ سپرے کی جائے تو بیشتر جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں۔

اگر بوائی کے وقت کوئی بھی زیر سپرے نہ کی ہو اور صرف گھاس خاندان کی جڑی بوٹیوں کا مسئلہ ہو تو سال بھر کے دوران کسی بھی وقت وتر حالت میں پرسپیٹ 350 ملی لیٹر یا پوماسپر یا فینوکسا 400 ملی لیٹر فی ایکٹر کے حساب سے چھوٹی چھوٹی (ایک تا دو ہفتے) کی جڑی بوٹیوں پر سپرے کی جاسکتی ہے۔

گرم موسم میں زہروں کا اثر تیز ہوتا ہے اور پودینے کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے زہروں کے محفوظ استعمال کی خاطر اگیتی کاشت سے اجتناب کیا جائے پودینہ نومبر کے شروع میں کاشت کیا جائے اگر کاشت کے ایک ہفتہ بعد اچھی طرح وتر آنے پر پنڈی میتھالین ایک لیٹر یا ڈوآل گوسات سو ملی لیٹر فی ایکٹر کے حساب سے سپرے کی جائے تو جڑی بوٹیاں تو تلف ہو جاتی ہیں لیکن اس کی پہلی کٹائی دیر سے تیار ہوتی ہے۔

برداشت و پیداوار:

اکتوبر کاشتہ فصل کی پہلی کٹائی عموماً 50 تا 60 دن میں تیار ہو جاتی ہے دسمبر سے لے کر جولائی تک اس کی 6 تا 8 کٹائیاں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ ستمبر کے مہینے میں اس کی پیداوار کم ہوتی ہے۔

عام طور پر ایک سال کیدوران اس کی پیداوار 250 سے 300 من ہوتی ہے بہتر حالات میں 300-450 من بھ ہو سکتی ہے۔

''مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)''

کھاد	فیصد		
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی-اے-پی	18	46	0
مونو امونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹروفاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

''مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)''

مونو ہائیڈریٹ	21 فیصد زنک
ہیپٹا ہائیڈریٹ	33 فیصد زنک
مینگانیز سلفیٹ	30 فیصد مینگانیز
کاپر سلفیٹ	24 فیصد کاپر
فیرس سلفیٹ	20 فیصد آئرن
بوریکس	11 فیصد بورون
بورک ایسڈ	17 فیصد بورون